حق حق حق

حکم یزداں رامپور سکہ بمہر و ماہ زد
ترک سپہر بدوش بستہ کمر بچاکری

گشت ز طبع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر
شہر بشہر دور کرد رعب جلال قیصری

دال بر این وقائع است مصرع گفتہ ذکی
سطوت شاد باد بود دبدبۂ سکندری

ھو الفتاح — ھو المعین

[illegible]

دبدبۂ سکندری

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قدس اللہ تعالیٰ علیہ اعلیٰ اللہ مقامہ

مدیر — محمد فضل حسن صابری فاروقی

سب اڈیٹر — منشی صابر حسن قادری

اشتہار ضوابط اخبار

بفضل خالق کون و مکان و طفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار یوم مبارک دوشنبہ کو ۶۳ سال سے ریاست رامپور (ممالک متحدہ) میں اشاعت پذیر ہوتا ہے۔ جسمیں اول اقوال بزرگان دین و ملت پھر نامہ نگاران کے مراسلات اور نیک رائیں جنسے ناظرین رعایا و گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں، پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اس کی چار درجات پر منقسم ہے۔ (ا) جلیل القدر والیان ریاست و معارفین طبع اپنی قدر دانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک سے سالانہ پیشگی عصہ ورنہ عسہ (ج) قدر دان شائقین سے سالانہ پیشگی عسہ ورنہ بعد کو عسہ (د) حضرات سادات کرام بزرگان عظام و کم استطاعت طلبا کو خاص رعایت دیجاتی ہے (۳) یہ اخبار بعض ناظرین حضرات کی خدمت میں بطور نمونہ بھیجا جاتا ہے جنکو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے ورنہ بصورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار سے اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام منشی محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں مانعت کے ساتھ بقایا سے قیمت اخبار بیباق کردیں ورنہ خریدار متصور ہونگے اور قیمت اخبار بذریعہ ویلیو پی وصول ہوگی۔ (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بشرطیکہ انمیں کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہوسکتے ہیں مطالب خاص کی اجرت فی سطر کالم دو آنہ اور تجارتی کے لئے ایک آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بطور ضمیمہ شائع ہونے والے اشتہارات کے لئے دو آنہ فیصدی اور اشتہارات دیا ہونگے۔ مزید رعایت کے لئے خط و کتابت سے تصفیہ اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہئے۔ (۷) نمونہ اخبار کے لئے ہر دو آنہ کا ٹکٹ آنا چاہئے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

سلیمانی سرمہ

ہمارے کارخانہ کا ساختہ بےنظیر سرمہ و منجن ۔ جالا ۔ پھولا ۔ ناخونہ … آنکھ سے پانی بہنا ۔ خارش ۔ ابتدائی موتیابند … ضعف بصارت وغیرہ وغیرہ امراض چشم کے لئے اکسیر … استعمال سے بعد عینک چھوٹ جاتی ہے … تصدیق میں ہمارے کارخانہ کو بہت سے ڈاکٹروں ویدوں اور حکیم صاحبان و دیگر معزز حضرات کے … حاصل ہو چکے ہیں … زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں … خود تجربہ فرمائیں … قیمت فی شیشی … نصف تولہ … علاوہ محصول ڈاک ۔

ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے ۔

ملنے کا پتہ

ڈی ڈی برادرس [illegible] کارخانہ سلیمانی سرمہ

ریاست اودے پور (راجپوتانہ)

دبدبۂ سکندری پریس کی چھپی ہوئی کتابیں

تواریخ آئینہ تصوف

حضرات اولیائے کرام کے سلاسل چہاردہ خانوادہ … کے تاریخی حالات کو حضرت جناب مخدوم شاہ محمد حسن صاحب صابری چشتی قادری قدوسی حنفی رامپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے … غیر معمولی تحقیق سے اس کتاب مستطاب میں جمع کیا ہے … اس کتاب کیلئے بالکل صحیح ہے کہ دنیا کا کوئی سلسلہ … اس سے علیحدہ نہیں گیا … دوسری موجود نہیں ہے بڑے بڑے لوگوں نے اسکو خرید کیا ہے ۔ ہندوستان کی بڑی بڑی لائبریریوں نے اسکو قدر و عظمت سے لیا ہے آپ بھی اسکو منگا لیجئے اور لطف … سائز کے سپید کاغذ اور ۵۰۰ صفحات پر شائع ہوئی ہے … قیمت مع محصول ڈاک … مجلد … بھیجی جائیگی ۔

قرابادین گوہری و مجربات شوکتی

اس کتاب کو نواب یار محمد خان بہادر رئیس بھوپال … تالیف کیا … نہایت … تجربے … مجربات … حضرات … وقعت کو عزیز رکھتے ہیں … اپنے پاس رکھیں … سائز کے سپید ولایتی کاغذ پر … قیمت مع محصول ڈاک … مجلد …

تحفۂ رضوی

اعلیٰحضرت غفران مآب نواب سید محمد یوسف علی خان … بہادر … فردوس مکان سابق فرمانروائے رامپور … [illegible] … ہو چکا ہے … تحفہ ہے … محفوظ ہو سکتے ہیں ۔

عالیجناب نواب سید رضا علی خان صاحب بہادر ولیعہد ریاست رامپور کے نام نامی سے معنون کرتے ہوئے ایک دیباچہ بھی لکھا گیا ہے … مجلد … طلب فرمائیے

ہفتخوان شوکت

… [illegible] … طبع ہو چکی ہے قیمت … مجلد

ملنے کا پتہ مینیجر اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور

اخبار رہنما مراد آباد

چار روپیہ کے بجائے صرف ایک روپیہ سالانہ

رہنما علمی ۔ ادبی ۔ مذہبی ۔ سیاسی ۔ تمدنی ۔ تاریخی … دلکش ترتیب مضامین کا ایک ہفتہ وار اخبار … [illegible] … ناظرین …

ہوالکبیر حق حق حق

دبدبۂ سکندری رامپور

یوم مبارک دوشنبہ
۲۶ رجب المرجب ۱۳۴۵ھ مطابق ۳۱ جنوری ۱۹۲۷ء

چند مفید دینی باتیں

آج کے افتتاحیہ میں حسن معاشرت اور معرفت حقوق پر کچھ لکھنا چاہتا ہوں۔

بزرگان کرام نے فرمایا ہے کہ ہر انسان کو لازم ہے کہ وہ اپنے ہم جنس کے ساتھ خواہ وہ فاسق ہو یا فاجر جاہل ہو یا لالچی پرہیزگار ہو یا متقی ہو۔ اہل سنت ہو یا بدعتی کافر ہو یا مسلمان سب کے ساتھ خاطر داری اور کشادہ پیشانی سے پیش آئے اور انسے اسطرح گفتگو کرے کہ وہ یہ محسوس کرسکیں کہ اس شخص کو ہمارے طریقہ دین اور مذہب سے کسی قسم کا تعرض نہیں۔ حضرت رب العزت نے سیدنا موسی اور سیدنا ہارون علیہما السلام کو فرعون سے ملنے جانیکے وقت حکم فرمایا تھا کہ ان سے گفتگو نرمی کے ساتھ کرنا شاید تمہاری نصیحت سنیں اور خدا تعالے سے ڈریں۔ دیکھو حق تعالی نے اپنے دشمن سے ملاطفت کے ساتھ ملاقات کرنیکا حکم فرمایا۔ ہم کو خیال کرنا چاہئے کہ ہم حضرت موسی اور حضرت ہارون علیہما السلام سے افضل نہیں ہیں اور ہمارا مخاطب اگر دو مسلمان نہیں تو فرعون سے زیادہ اکفر نہیں ہے۔

حضرت طلحہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما جو مشہور تبع تابعی ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عطا رضی اللہ تعالے عنہ (مشہور تابعی) کے خدمت میں ہر قماش کے آدمی آیا کرتے اور انسے مصاحبت رکھتے تھے۔ ایک روز میں نے ان سے کہا کہ آپ صاحبان ہوس کو زجر اور توبیخ فرمایا کریں اور انکے ساتھ سختی سے پیش آئیں فرمانے لگے کہ اے طلحہ حق عزوجل کے حکم کے خلاف میں کچھ نہیں کرسکتا اوس بے نیاز کا ارشاد ہے وقولوا للناس حسنا۔ اور باتیں کرو آدمیوں سے اچھی طرح بہترین گفتگو لفظ ناس عام ہے اس میں یہود اور نصاری بھی داخل ہیں جب اہل کتاب اور مشرکوں کے ساتھ خندہ پیشانی سے بات کرنیکا حکم ہے پھر اہل اسلام کے ساتھ کیونکر نہ اسی طرح پیش آسکتا ہوں تم جانتے ہو کہ گنہگار مسلمان کفار سے بہر حالت میں اولی اور افضل ہیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے حضرت سید عالم صلی اللہ تعالے علیہ وآلہ وسلم کی یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا کہ اگر تمہیں اپنے ہم جنسوں کو مال دینے کی وسعت نہیں تو یہ ضرور چاہئے کہ انکے ساتھ خوش خلقی اور کشادہ پیشانی سے پیش آؤ۔

حضرت امیر المومنین سیدنا عمر رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ ملاقاتیوں کے ساتھ گفتگو میں انکا نام اچھی کنیت سے لو اور جب کوئی مسلمان ملے اسے پہلے سلام کرو اور اپنے پاس آنے والے کو اچھی جگہ بٹھاؤ۔

حضور پر نور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایکروز بسبیل تذکرہ ام المومنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالے عنہا سے فرمایا تمکو بدزبان نہ ہونا چاہئے اگر بد زبانی کی شکل انسان کی صورت میں ہوتی تو اوسکا چہرہ بہت ہی بگڑا ہوا ڈراونا اور قبیح ہوتا۔

حکما کا یہ قول واقعی آب زر سے لکھنے کے لائق ہے کہ احسان سے پہلے احسان کرنا افضل ہے احسان کے بعد احسان کرنا بدلہ اوتارنا ہے۔ تکلیف پہنچنے کے بعد احسان کرنا کرم کرنا ہے۔ تکلیف پہنچنے سے پہلے تکلیف پہونچانا جور ہے تکلیف پہنچنے کے بعد تکلیف پہونچانا مکافات ہے اور پھر محسن کی تکلیف دہی کے پیچھے پڑنا۔ بد قوارہ اور نالائقوں کا کام ہے۔ انسانیت کا فرض ہے کہ اپنے سے زیادہ محسن کی توقیر کیے۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے ہیں جو ایک جوان آدمی جو بوڑھوں کی عزت کریگا جب وہ بوڑھا ہوگا۔ رب العزت اوسوقت کے نوجوانوں سے اسکی توقیر کرائیگا سلف صالحین رحمہم اللہ تعالے کی عادت تھی کہ وہ اپنے سے زیادہ عمر رکھنے والوں کا احترام مدنظر رکھتے تھے۔ کبھی انکی بے ادبی نہ کرتے تھے۔ اس کا اتنا خیال رکھتے تھے کہ اگر کوئی انسے ایک ساعت بھی بڑا ہوتا تھا۔ وہ اسے اپنا بزرگ جانتے تھے چنانچہ لیث بن ابی سلیم رحمۃ اللہ علیہما کے حالات میں مرقوم ہے کہ ایک روز وہ اور طلحہ بن مصرف رضی اللہ تعالی عنہما ساتھ ساتھ برابر برابر چل رہے تھے۔ اثناء گفتگو میں طلحہ نے کہا کہ میں تم سے ایک رات عمر میں زیادہ ہوں لیث یہ سنتے ہی پیچھے

کرنے کی عزت کرنا سیکھے [illegible] ہے۔

حضرت جناب رسول مقبول نبی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر رحم کرنے کی عادت ڈالنے کی سخت تاکید فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو اپنے سے بڑے کی توقیر نہ کرے اور اپنے سے چھوٹے کے ساتھ رحم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ بہت بڑی بدقسمتی ہے کہ انسان مسلمان ہو اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اسکی نسبت حکم فرمائیں کہ میرا امتی نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس خذلان سے بچائے۔

مراد آباد سے ایک ہفتہ وار اخبار اہلسنت

انجمن محافظین اسلام مراد آباد کی طرف سے ایک مطبوعہ اشتہار ہمکو بھیجا گیا ہے جس سے معلوم ہوا کہ دنیا بھر کے سنی حنفی مسلمانوں کا قول، مذہبی شاندار ہفتہ وار اخبار "اہلسنت" جناب مولانا قاضی ابوالکمال صاحب کی ادارت میں عنقریب مراد آباد سے شائع ہوگا۔ ہم اپنے جدید الشیوع معاصر کا قبل از وقت پرتپاک خیر مقدم کرتے ہیں اور نہایت مسرور ہیں کہ [illegible] اتفاق [illegible] ایک اور اخبار کا اضافہ ہونیوالا ہے لیکن اس کے ساتھ جسقدر ہمکو مسرت ہے اوسیقدر رنج والم بھی ہے۔ وہ کیوں؟ اسلئے نہیں کہ میدان صحافت میں جناب قاضی ابوالکمال صاحب رونق بخش ہونیوالے ہیں۔ اس نتیجہ پر تو آنکھیں بند کئے [illegible] پہنچا جاسکتا ہے کہ انجمن محافظین اسلام مراد آباد نے جو سرمایہ اسکے لئے چندہ وغیرہ جمع کرکے یا جس صورت سے مہیا کیا ہے یا قاضی صاحب اپنا ذاتی سرمایہ صرف کرنیوالے ہوں وہ ہم سنیوں کی ناسپاسی، جہالت، وغیرہ کی نذر ہو جائیگا اور جلد ہی یہ پرچہ "اہلسنت" نا دیر جاری رہ سکیگا۔ درحقیقت انقلاب زمانہ نے ہمکو سبق دیا لیکن ہم نہ سمجھے ہیں نہ سمجھینگے۔ دو چار ہفتے ایک چرچا ہو کر [illegible] تو پچاس خریدار بہم پہنچ جائینگے۔ چند ہفتوں کے مصارف نکل آئینگے اور پھر کل سرمایہ کارخانہ [illegible] ہو جائیگا اور انجام وہی ہوگا جسکا خیال کرتے ہوئے جی ہی [illegible]۔ ہمارے سنی بھائیوں سے جب تک کام کرنا نہ آئیگا اسوقت تک انکا کسی امر میں کامیاب ہونا [illegible] بجز یاس کے کچھ نہیں ہے۔ دیکھئے آج غیر مقلدین کی کیا حالت ہے کیسی دانشمندانہ مستقل پالیسی ہے [illegible] کام [illegible] کر رہے ہیں [illegible] حقیقت واضح کی ایک

جو کچھ پڑھ کے [illegible] یہ کیا؟ مگر ہمارے راسخ العقیدہ سنی ہیں جنکی بیرون ہند تک بھی اخبارات نظر آتے ہیں۔ حالانکہ علمائے اہلسنت نے کچھ [illegible] اگر [illegible] ہمدردی [illegible] وغیرہ کامیابی امر معلوم۔ وہی زمیندار ہو وہی ہمدرد ہو اور وہی ناظرین اور وہی اونکی مقبولیت عامہ۔ ضرورت یہ تھی کہ ہر ہر شہر سے ان اخبارات کے زہریلے اثر کو دفع کیا جاتا اور جسطرح دولت آصفیہ حیدرآباد دکن نے اس بارے میں توجہ کی تمام اسلامی والیان ریاست ہائے ہندوستان کو متوجہ کیا جاتا اور پھر خوش سنی اخبارات کی چھان بین کرکے اگر وہ ایڈیٹوریل اسٹاف سے کمزور تھے تو اونکو طاقتور بنایا جاتا، مالی حالت کمزور تھی تو اونکو [illegible] کیا جاتا، ہفتہ وار تھے تو اونکو روزنامہ بھی بنا سکتی تھی۔ مگر یہ صحیح راستہ اختیار کون کرتا؟ ضرورت تو ہمکو اخباری برادری میں شامل ہونے اور نئے کام کی لذت ہے۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ "اہلسنت" کا اجراء کریں۔ ہمکو کوئی اس سے تکلیف ہوگی۔ مگر ہمارا خیال ہے (خدا کرے غلط ہو) کا [illegible] شکل معلوم ہوتی ہے۔

ہم ایکبار پھر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ سنیوں کا صرف ایک اخبار ملک میں ایسا ہونا چاہئے جسکی آواز ہندوستان کے ہر گوشہ میں گونجے اور جسپر ہر سنی ہر وقت اپنے تمام ذرائع قربان کرنے کو تیار ہو۔ ہمکو اپنی طاقت ایک مرکز پر جمع کرنیکی ضرورت ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ اسکا مقام [illegible] ہو یا بریلی، یا بلدہ طیبہ اجمیر شریف، جہاں ہو تمام حضرات اہلسنت کے اتفاق سے مشورہ سے، رائے عامہ سے تجویز کیا جائے۔ مراد آباد سے اخبار اہلسنت کے اجراء پر ہم خوش نہیں ہیں۔ کیونکہ مراد آباد تو ایک معمولی شہر ہے۔ پھر وہاں کی آب وہوا اچھے خاصے معتدل خیالات کے سنیوں کے لئے زہریلی ہو تو متعصب سنیوں کے لئے کسطرح صحت بخش و فرحت افزا ہو سکتی ہے۔ ہمکو جہاں ایک سچے سنی اخبار کی ضرورت ہے وہاں ایک راسخ العقیدہ سنی جلیل القدر حکمران کی سرپرستی کی بھی ضرورت ہے۔ جو ہمکو اپنے خزانہ عامرہ سے وقتاً فوقتاً مناسب امداد دیتا رہے۔ ان تمام مسائل کو حل کرکے "اہلسنت" کا اجراء مناسب ہوگا اور اوسمیں جوش و خروش کے بجائے معتدل لب و لہجہ کام کی گفتگو اور پسندیدہ ترکیبیں اختیار کیجائیں۔ [illegible] حضور سرکار مدینہ روحنا فداہ کے غلاموں کو بتا دینا چاہئے کہ ہمارا [illegible] کسقدر [illegible]

اور حال کسقدر المناک ہے اور مستقبل کیا ہونا چاہئے۔
یہ دو سرے وقت وضاحت سے بتایا جائیگا مختصر طور سے مین اسوقت یہ کہنا چاہتا ہون کہ میرے سنی بھائی اپنی غفلت کو بہت کچھ کھو چکے اب جو کچھ رہا سہا ہے اسی کی حفاظت کیجائے تو ہلاکت سے خدا انکو بچالیگا۔ اسی کے ساتھ کہونگا کہ باہمی جذبات رواداری کو پشت نہ ڈالدیا جائے۔ دنیاوی امور مین صاحبان ہنود ہمارے برادران وطن ہین۔ مذہب مین نہ ہم انکے ہمخیال نہ وہ ہمارے خیال سے متفق۔ اسیطرح عیسائی۔ اسیطرح یہودی۔ اسیطرح کل پیروایان ادیان۔
درحقیقت سنی مسلمانون کو انکی مذہبی آزادخیالی نے بہت صدمہ دیا اور انکی روحانی طاقتین بہت کمزور ہو گئی ہین۔ وہ حق و باطل کی تمیز سے اسی آزادخیالی کی بدولت محروم ہو چکے ہین۔ محروم کیون ہون جب انکے رہنمایان ملت ایسے بزرگ موجود ہون جو کبھی وہابیون کے ساتھی ہین تو کبھی ہندوون کے ہمنوا ہین۔ کبھی عیسائیون کو سراہتے ہین تو کبھی سکھون کی تعریف مین اپنی غیر معمولی فصاحت و بلاغت صرف فرما دیتے ہین۔ ہم کو ضرورت صرف اسکی ہے کہ ہم سچے دل سے خدائے واحد و قدیم کے پرستار اور سرکار محمد مختار صلوٰۃ اللہ علیہ وآلہ الاطہار کے حلقہ بگوش ہین۔ توحید کا تکملہ اقرار رسالت کے بغیر ناممکن ہے اور ایمان کامل نہین ہو سکتا۔ جبتک کہ سرکار مدینہ کی غلامی نصیب نہو۔ یہ مین خوش اعتقادی سے نہین کہتا۔ میرے مذہب نے مجھکو یہی سبق دیا ہے۔ وہ دل خدائی جلوے سے محروم ہے جسمین محمد رسول اللہ کے جلوے کی جلوہ آرائی نہو خدا کو وہ دل پیارا ہے جسمین جناب محمد رسول اللہ کی جگہ ہے۔
اب رہے سرکار بغداد و سرکار اجمیر (رضوان اللہ علیہما) یہ محبوب کے محبوب ہین۔ دیکھو تمہارے دوست کا دوست، دوست مانا جائیگا۔ خیر۔ بات اب بحث سے دور ہوئی جاتی ہے مین صرف یہ چاہتا ہون کہ سنیون کو پابندی کا سچا سبق دینے والا اور انکے مذہبی حقوق کی کامل حفاظت کرنیوالا اخبار جس مقام سے جاری ہو جلد سے جلد جاری ہو اور اسکے اشاعت مین ملک کے بہترین اہل قلم اور سرگرم کارکن حاصل کئے جائین اور اسکا چیف ایڈیٹر مولانا مولوی شاہ حامد رضا خانصاحب قبلہ قادری رضوی سجادہ نشین خانقاہ رضویہ بریلی کو منتخب کیا جائے مجھے ... اپنی ناچیز ... پیش کر رہا ہون ... ہو کر ...

اپنی کریم النفسی سے یہ جیب خاص میزان کی اس اہم خدمت کی اس اہم خدمت کو اپنے ذمہ لیکر ویانت سے سنت کی ایک مہتم بالشان خدمت انجام دینگے۔

مراسلات

(اڈیٹر کو نامہ نگارون کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہین)

قتل وغارت کی مہم

(دبدبۂ سکندری کے ایک باخبر معزز نامہ نگار صاحب کی قلم سے)

یہ دیکھنا کس قدر افسوسناک ہے کہ بنگال اور بیرون بنگال کے انتہا پسند جو قانون ترمیم ضابطہ فوجداری بنگال کی تنسیخ کے رزولیوشن کے پاس ہو جانے پر بغلین بجا رہے ہین اس امر واقعہ کو قطعاً نظرانداز کئے ہوئے ہین کہ بنگال مین قتل وغارت کی مہم ابھی تک برسرکار ہے اور اگر اسکی خفیف سے خفیف بھی ہمت افزائی کی گئی تو اسکے علمبردار نہ صرف امن عامہ کو ناممکن بنا دینگے بلکہ لوگون کے جان و مال کو بھی شدید خطرہ لاحق ہو جائیگا۔ کون نہین جانتا کہ جب سرن داس کا نفرنس مین مسٹر گاندھی کے قاتل مسٹر گوپی ناتھ ساہا کے طرز عمل کی تعریف کی گئی تو اسکے بعد ہی قاتلون اور غارتگرون نے نہایت خوفناک طریق پر سر اوٹھایا اور عوام کے لئے امن و عافیت کے خیال کو محض فسانہ بنا دیا۔
یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان مین بنگال ہی ایک ایسا صوبہ ہے جو عرصہ دراز سے قتل وغارت کی تحریکون کا گہوارہ بنا رہا ہے ۱۹۱۸ء مین بغاوت کمیٹی نے اپنی تحقیقات کی بنا پر جو اعداد و شمار شائع کئے تھے ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۱۷ء تک پچھلے اس سال کے اندر انقلاب پسندون نے ۲۱۰ ڈاکے ڈالے جن سے ۶ کے ساتھ قتل کی وارداتین بھی ہوئین۔ اسیطرح یکم جنوری ۱۹۰۶ء سے لیکر ۳۰ جون ۱۹۱۷ء تک قتل کی ۱۳ وارداتین ہوئین۔ انمین سے ۹ مقتول پولیس کے کارکن تھے۔ اس امر سے عوام کے دلون مین اس حد تک خوف بیٹھا ہوا تھا کہ گواہون کو شہادت دینے کی جرأت نہ ہوتی تھی اور جو لوگ شہادت دیتے تھے وہ بہر حال اپنے قتل کے منتظر رہتے ہو ... اور ... گروہ کے ساتھ ... سلوک کیا جاتا تھا ...

ناممکن تھا۔ اسکے بعد جب سنہ ۱۹۱۹ء میں ترحم خسروانہ کے ماتحت قتل و غارت کی تحریکوں کے لیڈروں کو آزادی دی گئی تو بجائے اسکے کہ وہ اپنے طرز عمل میں اصلاح کرتے انھوں نے پھر وہی روش اختیار کی جو پچھلے سال تک بڑی سرگرمی اور گرمجوشی کے ساتھ جاری رہی یہانتک کہ گورنمنٹ کو مجبور ہو کر خاص تدابیر عمل میں لانی پڑیں۔ سنہ ۱۹۲۳ء سنہ ۱۹۲۴ء میں انقلاب پسندوں نے جن جرائم کا ارتکاب کیا اوسکی تفصیل کا یہ مختصر مضمون متحمل نہیں ہوسکتا۔ خلاصہ کے طور پر صرف اسقدر سمجھ لینا کافی ہوگا کہ انقلاب پسندوں کا خوف اسقدر غالب تھا کہ گویا اور جمہوری لوگ اپنے فرائض کی ادائی انجام دہی سے بالکل قاصر تھے اندریں حالات یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ گورنمنٹ نے خاص قانونی تدابیر کو جامہ عمل میں لاکر عوام کی آزادی سلب کرلی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ جب لارڈ لٹن گورنر بنگال نے لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند سے اس معاملہ میں سلسلہ جنبانی کی تو جناب وائسرائے نے ہر ممکن طریق سے اپنا اطمینان کرکے خاص قانونی تدابیر کو بروے کار لانے پر رضامندی ظاہر کی۔

ہر گورنمنٹ خواہ وہ ملکی ہو یا غیر ملکی اس امر کی پابند ہے کہ عوام کی حفاظت جان و مال کا معقول انتظام کرے اور اس لحاظ سے گورنمنٹ بنگال کی کارروائی صرف ہر قسم کے اعتراض سے بالاتر ہے بلکہ قابل حمایت و تائید بھی ہے۔ ہرچند کہ بنگال کونسل نے قانون ترمیم ضابطہ فوجداری کی تنسیخ کا رزولیوشن پاس کردیا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ گورنمنٹ اپنے فرض سے غافل نہ ہوگی اور عوام حفاظت جان و مال کا کافی انتظام کرنیکے سلسلہ میں اپنی طرف سے کوئی کوتاہی نہ ہونے دیگی

ایک بے اصل شورش اور اسکی حقیقت

(دبدبۂ سکندری کے ایک بیرونی نامہ نگار صاحب کے قلم سے)

گوردوارہ منجیان کے متعلق جو شورش ہو رہی ہے اوس سے ناظرین بے خبر نہیں تاہم اونکے حافظہ کو تازہ کرنے کے لیے اسقدر کہنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ موضع منجری ضلع انبالہ میں جس چبوترہ اور جھونپڑی کے انہدام کی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے اسکو بھائی خزان سنگھ اور اسکے ہمنوا گوردوارہ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اور مذکورہ بالا کارروائی کو گوردوارہ کی بیحرمتی قرار دیکر صوبہ کی سکھ آبادی کو سرکاری حکام کے خلاف مشتعل کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شرومنی گوردوارہ پربندھک کمیٹی نے وقتاً فوقتاً جو بیانات شائع کئے ہیں وہ بالکل غلط اور سخت گمراہ کن ہیں اور [illegible] ابھی تک نہیں کہ کمیٹی مذکور [illegible] ان سلسلہ کے واقعی معاملہ کو خواہ مخواہ ایک [illegible] سوال بنانیکی قابل اعتراض کوشش کی ہے [illegible] صاحب کی طرف سے ابتک جو بیانات شائع ہوئے [illegible] بیانات سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جس مقام کو گوردوارہ ظاہر کیا جاتا ہے وہ حقیقت میں گوردوارہ نہ تھا بلکہ ایک چبوترہ اور اوسکے اوپر ایک جھونپڑی تھی جسمیں بھائی خزان سنگھ نے گورو گرنتھ صاحب رکھدیا تھا۔ چونکہ یہ آراضی عرصہ دراز سے فوجی حکام کی ملکیت میں چلی آتی تھی اور بھائی خزان سنگھ کو اسپر کسی قسم کی تعمیر کھڑی کرنے کا کوئی اختیار نہ تھا اسلئے چھاونی کمیٹی نے عدالت سے رجوع لاکر اور اسکا حکم حاصل کرکے تعمیر مذکور کو بذریعہ ایگزیکٹیو افسر منہدم کرادیا۔ اس تعمیر کے انہدام کی کارروائی موضع مذکور کے سکھوں کے ہاتھوں عمل میں آئی جنہوں نے برضا خود یہ کام انجام دیا اور گورو گرنتھ صاحب کو بھی خود انہی لوگوں کے ہاتھوں پوری عزت اور تعظیم کے ساتھ اٹھوایا گیا۔ اندریں حالات یہ کہنا کہ ایگزیکٹیو افسر نے گوردوارہ کی عمارت منہدم کی اور وہ گورو گرنتھ صاحب کی بیحرمتی کا موجب ہوا نہ صرف غلط بلکہ شرانگیز بھی ہے۔

حال میں مسٹر اننت رام ممبر نوٹیفائڈ [illegible] ضلع انبالہ کا ایک مراسلہ جس کو اخبارات میں شائع ہوا ہے جس سے بعض مزید اور واقعات پر روشنی پڑتی ہے اس مراسلہ میں درج ہے کہ جب سنہ ۱۹۲۴ء میں بھائی خزان سنگھ کی طرف سے آراضی زیر بحث پر تعمیر کھڑی کرنیکا سوال چھاونی کمیٹی کے روبرو آیا تو چھاونی کمیٹی نے آراضی کی اصلی حالت کی تصدیق کر لیے اور اس سلسلہ میں جملہ ضروری معلومات حاصل کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ تعمیر مذکور کو منہدم کردیا جائے اور بھائی خزان سنگھ کے خلاف تجویز عدالت کے الزام میں قانونی چارہ جوئی کیجائے کیونکہ اسنے دعوی بیدخلی کی سماعت ختم اور عدالت کا فیصلہ صادر ہونے سے قبل تعمیر کھڑی کرلی تھی۔ جب چھاونی کمیٹی کی طرف سے انہدام کے متعلق نوٹس جاری ہوا تو خزان سنگھ

نے مجسٹریٹ صاحب انگریز کلکٹر صاحب سے درخواست کی کہ وہ کچھ دنون کے لئے انہدام کی کارروائی کو ملتوی کر دین اور وعدہ کیا کہ وہ خود چبوترہ اور جھونپڑی کو منہدم کر دیگا اسنے یہ بھی کہا کہ اس طرح وہ اپنی برادری کی نظر مین ذلیل ہونے سے محفوظ رہیگا۔ مجسٹریٹ صاحب نے یہ بات منظور کر لی مگر خزان سنگھ نے بجائے ایفائے وعدہ کے مہلت سے فائدہ اٹھا کر عدالت سے عارضی طور پر التوائے انہدام کا حکم صادر کرا لیا اور جب مکمل تحقیقات کے بعد عدالت نے انہدام کے حق مین فیصلہ کر دیا تو اسنے اس معاملہ کو مذہبی رنگ دیکر شورش برپا کر دی ان تمام امور و واقعات کی روشنی مین اب کوئی امر مشکوک نہین اور یہ حقیقت پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ آراضی زیر بحث پر کوئی گوردوارہ نہ تھا اور گورو گرنتھ صاحب کو وہان سے اٹھوانے مین پوری احتیاط ملحوظ رکھی گئی۔ ہر چند کہ عام سکھ ایسی بے جا شورشون کو وزنی وقعت نہین دیتی تاہم بعض حلقون مین بیحد اشتعال پایا جاتی ہے مگر ہمین یقین کامل ہے کہ اصلی واقعات کے روشنی مین آنے سے اُن کو اپنی غلطی اور گمراہی کا احساس ہو جائیگا۔

آل انڈیا شیعہ کانفرنس کا آیندہ اجلاس
شیعیان پٹنہ و بہار کیطرف سے خیر مقدم

(از جناب مرزا عابد حسین صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل لکھنؤ جوائنٹ سکریٹری آل انڈیا شیعہ کانفرنس لکھنؤ)

نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ پٹنہ کے متعدد روسا اور صوبہ بہار کے بعض مشہور ممتاز لیڈران کیطرف سے آیندہ اجلاس کانفرنس کو بمقام پٹنہ مدعو کرنے کیلئے آج ایک دعوت نامہ موصول ہوا ہے جو آیندہ اجلاس مرکزی کمیٹی مین پیش ہو کر تاریخ و جائے آیندہ اجلاس کا تعین کیا جائیگا امید ہے کہ جلد ہی خواہان کانفرنس اور شیعیان ہند ابھی سے اپنے اپنے مرکز پر اجلاس کانفرنس کو کامیاب بنانے کی جدوجہد شروع کر دینگے۔

نمائش مرادآباد

از جناب کامتا پرشاد صاحب بی اے ایل ایل بی سکریٹری

امسال نمائش مرادآباد مین ابتدائے ۲۰ جنوری تا نہایت [illegible] ۱۹۲۶ء ہونا قرار پائی ہے مویشیان اور گھوڑے و مشینات دستکاری و زراعت وغیرہ سامان کا داخلہ ہونا تجویز ہوا ہے تا وقتیکہ تاریخ ۲۰ جنوری کھولی جائیگی اور تاریخہائے مابعد کو عجائب خانہ نمائش ۸ بجے صبح سے شام کے پانچ بجے تک کھلا رہیگا عوام کی تفریح و نیز عمدہ نتائج حاصل کرنے کیلئے تھیٹر سینما مشہور پہلوانان کی کشتیان گھوڑ دوڑ و نیز دیگر قسم کے تماشہ ہوتے رہینگے اور اچھی دستکاریون اور جانورمان وغیرہ پر معقول انعام دیا جائیگا۔

واقعات عالم

معزول شاہ ایران کے حالات زندگی

ایک مخبر یون لکھتا ہے کہ شاہ ایران کو آپ اس جگہ پائینگے کہ جہان روشنیون سے ساری جگہ بقعۂ نور بن رہی ہو، باجے بج رہے ہون، نوجوان رقاصات رقص کرتی ہون۔ آپ دریائے سین کے کنارون کے نزدیک اسے صنف نازک کی صفون مین تماشا دیکھین گے۔ اسکے جلو مین خوبصورت لڑکیان ہونگی۔ چورون اور ڈاکوون نے کئی بار انہین لوٹنے اور دھوکہ دینے کی کوشش کی لیکن وہ صاف نکل جاتے رہے۔ شاہ ایران طاقتون سے بہت ڈرتے ہین اور اپنے تخت سے علیحدگی اور ایران واپس جانے کے متعلق بہت کم اظہار خیالات کرتا ہے۔ جب وہ پیرس مین گئے تھے تو اوسوقت انکا وزن دو سو پچاس پونڈ تھا لیکن اب انکا وزن بہت کم ہو گیا ہے۔ احمد مرزا (شاہ ایران) روپیہ کو تو پانی کی طرح بہاتا ہے اور روپیہ کا اونکی جیب مین رہنا اونہین پسند نظر آتی ہے۔ اگرچہ انہون نے بہت سا روپیہ خرچ کر دیا ہے لیکن پھر بھی ابھی انکے پاس بہت سا مال و متاع باقی ہے وہ ایران جانے کے لئے تیار نہین ہین۔ اور یہ رائے عامہ ہے کہ احمد مرزا فرانس چھوڑنے کے لئے تیار نہین ہین۔ انکے چہرے پر غم اور اوداسی کے آثار کبھی دکھائی نہین دیتے جب احمد مرزا کو تنبیہ کی گئی تو اونھون نے کہا کہ شاہ ایران اسوقت عیش و عشرت کی زندگی بسر کر رہا ہے ایران کو اسکا انتظار کرنا چاہئے۔ لیکن ایران انتظار کرتے کرتے تھک گیا اور بالآخر اس نے شاہ کو تخت و تاج سے محروم کر دیا۔

واحد مرزا نے قمار بازی سے تین لاکھ پونڈ ضائع کردیے تھے بحیرہ روم کے ساحل پر شاہ ایران نے پارٹیوں پر گذشتہ دو سال کے اندر دس کروڑ روپیہ خرچ کردیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک دفعہ ایک پھول بیچنے والی لڑکی کی خوبصورتی کو دیکھکر ہی شاہ نے اُسے دس ہزار فرینک دیدیے، مرزا احمد کے پاس اس وقت جو زیورات ہیں انکی قیمت چالیس کروڑ اور برتنوں کی قیمت دو کروڑ اور بائیس لاکھ پونڈ ہے۔ شاہ ایران کے پاس ایک ہیرا بھی ہے کہ جو شاہ انگلینڈ کے ہیرے سے اثر کر دو تین درجہ بہتر ہے۔

اورینٹ کمپنی کا سب سے بڑا جہاز

۹ جنوری۔ لندن۔ برٹش اورینٹ کمپنی کا "اوٹرینٹو" نامی جہاز جسے چند کال شروع کیا جارہا ہے۔ اس جہاز میں بجائے کوئلہ کے تیل کا استعمال کیا جائیگا اور بیس ہزار ٹن کا بوجھ اٹھا سکتا ہے اس جہاز کو وکرس کمپنی نے تیار کیا ہے اور تقریباً گذشتہ سال بھر کے عرصہ میں اتنا بڑا جہاز تیار ہوا ہے۔ یہ اورینٹ کمپنی کو دیا گیا ہے اسکا طول ۶۵۰ فیٹ ہے اور اس پر چھ سو اول درجہ کے اور بارہ سو تیسرے درجہ کے مسافر سفر کرسکتے ہیں۔

معزول ملک الحجاز کا استقبال

۱۰ جنوری۔ بغداد۔ آج صبح کو بصرہ سے ایک اسپیشل ٹرین میں امیر علی (سابق ملک الحجاز) یہاں پہونچ گئے ہیں جسوقت انکی گاڑی پہونچی ہے۔ اسٹیشن عراقی جھنڈیوں سے خوب سجایا تھا اور جسوقت سابق ملک الحجاز نے ریل سے قدم باہر رکھا بلند بینڈ نے انکا استقبال کیا۔ اسٹیشن پر آپکے خیر مقدم کے لئے ملک فیصل ولیعہد قائم مقام ہائی کمشنر اور سپہ سالار افواج ہوائی کے علاوہ تین سو معززین اور عمائدین بھی موجود تھے۔ سب لوگ اسٹیشن پر موسلادھار بارش میں تقریباً ایک گھنٹہ تک انتظار کرتے رہے جسوقت سابق شاہ حجاز اسٹیشن پر اترے ہیں۔ ملک فیصل نے بغلگیر ہوا اور ولیعہد نے بوسہ لیا اور اسکے بعد ملک فیصل کے شاہی گاڑی کے ہمراہ میں شاہی محل میں تشریف لے گئے۔

علیگڑھ کے ایک سکول میں آگ لگ گئی

[illegible] اسکول [illegible] یکم جنوری کو [illegible] شرارت سے آگ لگادی جس سے اسکول کی عمارت اور سامان کا بہت نقصان ہوا ہے۔ اس معاملہ کی پولیس میں اطلاع کردی گئی ہے۔ آگ کے بجھانے میں قرب وجوار کے ہمسایوں نے بہت امداد پہونچائی۔ کہا جاتا ہے کہ ذمہ دار ارکان اسکول نے یہ اعلان کیا ہے کہ جو شخص مجرم کا پتہ لگائے اُسے سو روپیہ انعام دیئے جائینگے۔

عجیب وغریب مشغل

فلوریڈا میں ایک شخص ولسن نامی عجیب دل گردہ کا آدمی ہے اسکا روزانہ معمول ہے کہ وہ ایک سیڑھی پر چڑھتا ہے اور اپنے تمام جسم اور کپڑوں کو پٹرول سے تر کرکے اپنے میں آگ لگا دیتا ہے جب وہ جلنے لگتا ہے دور دور سے مشعل کے ایسا نظر آنے لگتا ہے تو آخرکار ۱۲۵ فٹ بلندی سے نیچے تالاب میں چھلانگ مار دیتا ہے۔ دیکھنے والوں کے یہ دیکھکر حیرت ہوجاتی ہیں

ریاست پٹیالہ میں ایک ہولناک حادثہ

۱۰ جنوری کو کالکا انبالہ ریلوے لائن کی چوکی نمبر ۲۲ کے قریب ایک ریل سڑک کے پھاٹک پر نہایت افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ پانچ موٹر کاریں اور ایک بند لاری جو راجہ صاحب پٹیالہ کے کیمپ پنجور سے دن کے ۱۱ بجے پٹیالہ کو واپس جارہی تھیں۔ انمیں سے دو تو پھاٹک سے بخیر وسلامت نکل گئیں مگر جب لاری نے لائن کو عبور کرنیکی کوشش کی تو ڈرائیور نے دیکھا کہ دوسری طرف کا پھاٹک بند ہے اور پیشتر اسکے کہ لاری پیچھے ہٹ سکتی ریل گاڑی سے ٹکرا گئی۔ انجن کا اگلا حصہ چور چور ہوگیا اور لاری کے تو پرخچے اڑگئے۔ اسمیں دو عورتیں سوار تھیں جنمیں ہر ہائنس مہارانی صاحبہ کی دو بھتیجیاں تھیں ان سب کے سخت چوٹیں آئیں۔ چھ تو اسیوقت مرگئیں۔ ایک پانچ گھنٹہ بعد ہسپتال میں جاکر فوت ہوئی اور دو نازک حالت میں پڑی ہوئی ہیں ایک لاش دروازے سے ۵۰ گز کے فاصلہ پر جاکر ملی اور ایک لاش پٹری کے کنارے قریباً ۹۰ گز کے فاصلہ پر ملی۔ لاری کے ڈرائیور کو بھی صدمہ ہوا مگر اسکے ساتھ جو نوکر تھا وہ بچ گیا۔ ریل گاڑی کے مسافروں کو کوئی چوٹ نہیں آئی کیونکہ ٹرین پونے گھنٹہ لیٹ تھی اسلئے خوب تیزی سے جارہی تھی تاکہ جو وقت زیادہ خرچ ہوگیا تھا اسے پورا کرے۔ انا مرہ

خادمون کا نام بخشی۔ ننالی۔ اکبری۔ اور پرتنی کورتھا۔ اور وہ مہارانی صاحبہ کی دایہ تھی۔ دو عورتون کے نام کا پتہ نہین مردہ لاشون اور زخمیون کو وہان سے فوراً ہٹا لیا دو زخمی گئی

ہر ہائنس بیگم صاحبہ بھوپال کی پوتی کی نسبت

۱۴ر جنوری کا تار مظہر ہو کہ شہزادی عابدہ بیگم صاحبہ کی نسبت نواب سردار علیخان بہادر آف کوروائی سے قرار پائی ہے جو اکسفورڈ یونیورسٹی مین تعلیم پا رہے ہین۔ شہزادی صاحبہ بیگم صاحبہ والیۂ بھوپال کی پوتی ہین۔

ریاست اندور مین خودکشی

افسوس کے ساتھ یہ خبر معلوم ہوئی کہ مسٹر کیت اور نکار جی جڑیا اور اونکے چھوٹے بھائی انہون نے کلارسو سپے۔ صحیح ہونے تک اور نکار جی تو چل بسے مگر چھوٹے بھائی کو شفا خانہ بھیجا گیا وہان علاج معالجہ سے انکو شفا ہو گئی۔ اور نکار جی کی لاش کا پوسٹ مارٹم کیا گیا تو پیٹ مین ہیرے کی کنی اور دو افیون کی گولیان برآمد ہوئین۔ معلوم نہین کہ ان دونون بھائیون کی خودکشی کا راز کیا ہو۔

ریاست گوالیار

مہارانی صاحبہ گوالیار نے ایک فراک اس مہربانی کے شکریہ کے طور پر ایم براننڈ کو بھیجے ہین جو مہاراجہ صاحب گوالیار کی وفات سے قبل پیرس مین مہاراجہ صاحب ہو کی گئی تھین۔ یہ رقم خیراتی کامون پر صرف کیجائیگی۔

دارالریاسہ مصطفیٰ آباد عرف رامپور

رویت ہلال ۹ جمادی الآخر یوم جمعہ کو سرشام ہوئی اور ۱۵ جنوری یوم شنبہ کو یکم رجب المرجب قرار پائی۔ اور شہر میں بفضلہ تعالےٰ ہر طرح خیریت ہے۔

خلاصہ خبرین

اجمیل مہاراجہ بہادر ندیا کی ندیلک کے ڈسٹرکٹ بورڈ ہال مین تصویر کی نقاب کشائی کے لئے لارڈ سنہا ندیا مین جارہے ہین۔ وہان وہ نئے مہاراجہ صاحب کے مہمان ہونگے۔

۸ر جنوری بمبئی کا تار مظہر ہو کہ ہز ہائنس سر آغاخان انگلستان سے واپس آگئے ہین بمبئی مین انکے معتقدین نے خیر مقدمانہ ایڈریس دیا۔

چاندپور کا ایک ۱۰ جنوری کا تار مظہر ہو کہ ابن سعود کے حجاز و نجد مصر کے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان سے اطلاع ملی ہو کہ ڈاکوؤن نے ایک موضع مین سخت حادثہ کا ارتکاب کیا۔ معلوم ہوا ہو کہ ڈاکوؤن نے ایک مکان کے لوٹنے کی کوشش کی لیکن موضع والون نے انھین مغلوب کر دیا لیکن بدقسمتی سے ایک ڈاکو نکل بھاگا اور اسنے گولیان چلانی شروع کین جسکی وجہ سے پانچ مرد اور ایک عورت کا کام تمام ہوگیا۔

مسٹر محمد نظام الدین صاحب بی اے ایم۔ ٹوکیو کے امتحان مین کامیاب ہو کر (جو مولوی محمد سراج الدین صاحب وکیل کے بھتیجے ہین) ۲۰ر دسمبر کی شام کو یورپ سے بلدہ حیدرآباد دکن واپس تشریف لائے۔ احباب نے استقبال کیا۔

اکسفورڈ کا ایک تازہ تار مظہر ہو کہ کلدانیون کے شہر اور (جہان حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے) مہرین آثار الصنادید نے کھدائی لگا رکھی تھی۔ اب وہان بادشاہ ڈونگی کا محل برآمد ہوا ہو جو حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام سے ۲۲۵۰ برس پہلے سلطنت کرتا تھا۔

پنجاب پراونشل ہندو سبھا نے ہندو مہاسبھا کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے حسب ذیل نام تجویز کئے ہین
(۱) دیوان بہادر راجہ نریندر ناتھ (۲) مسٹر نرسنگھ چتامنی کیلکر (۳) مسٹر جیکار جی۔

پانیر کے تار نگار کے بموجب جشن جوبلی مسلم یونیورسٹی کے موقع پر ایک لاکھ ۸۰ ہزار روپیہ نقد وصول ہوا اور ۲ لاکھ ۴۰ ہزار کے وعدے ہوئے۔ مہاراجہ صاحب الور نے ۵۰ ہزار روپیہ چندہ کا اعلان کیا۔

اسکیین کمیٹی کا اجلاس ۸ر جنوری کو پھر منعقد ہوا ہو گے سر عبدالقیوم صاحب۔ پنڈت موتی لال نہرو اور مسٹر جناح کے اور سب ممبر موجود تھے۔

ریاست دہلی کو معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہو کہ مہاراجہ صاحب عازم انگلستان ہونے سے پیشتر مہاراجا اندور کے متعلق کچھ فیصلہ کرنا چاہتے ہین۔

ایجنٹ صاحبان	فیضان صابری	ایجنٹ صاحبان
ایجنسی لینے والے حضرات کیلئے بہ عمدہ موقع ہے ہمارے یہاں ایجنٹوں کیلئے رعایتی ریٹ سیکڑہ کمیشن مقرر ہے رعایتی	# فیضان صابری ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۰ جنوری ۱۹۶۳ء گویا ورلڈ کپ	تاریخوں میں آرڈر بھیجنے والے سیکڑہ کمیشن حاصل کریں مابعد سابق دستور رہیگا ۔ منیجر

جو حضرات ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۰ جنوری ۱۹۶۳ء کو مندرجہ ذیل کسی اشیاء کا آرڈر دیکر ہمیں مشکور فرمائینگے انسے نصف قیمت لیجائیگی ۔ مابعد کوئی رعایت نہ دیجائیگی ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار ۔ آرڈر کے ہمراہ اشیاء مطلوبہ کی آدھی قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں محصول ڈاک منی آرڈر کارخانہ کے ذمہ ہوگا ۔

فیضان صابری ۔ یہ ہر یہ حاصل کیجئے ۔ سات یوم کا عمل ہے بغیر پابندی ۔ بلا پرہیز ۔ بلا قید ۔ بلا خوف ۔ ہر جگہ ہر مقام پر دس منٹ روزانہ صرف کرنے پر نہایت آسانی کیساتھ سات دن میں کامیابی ہو جاتی ہے ۔ حضرت قبلہ پیر و مرشد کی خاص توجہ اور عنایات نے عام اجازت بھی دیدی ہے ۔ تجربہ ہونے پر آپ یقیناً خوش ہو جائینگے ۔ منظور ادیبہ رحضرات کیلئے یہ نادر موقع ہے ۔ رعایتی اعلان میں شامل ہو کر اس بیش بہا خزانہ کو مفت حاصل کریں ۔ مابعد ہدیہ پچاس روپیہ فی ہوگی ۔ شرطیہ ہوگی ۔ ۱۵ ہوار حصول ہو جانے پر ... ماہوار شکرانہ ہمیں داخل کرتے رہیں ۔ پوری تفصیل پرچہ ترکیب عمل میں ملاحظہ فرمائیں ۔ ہر پارسل کے اندر آپکو یہ پرچہ ملیگا ۔

مصدقہ ۔ عالیجناب بندہ حضرت پیرزادہ محمد غوث صاحب صابری چشتی قادری نقشبندی فاروقی سجادہ نشین مطلع البہشت ... جناب ... حضرت صابر پاک ... گوٹ

مشہور عالم گھڑیاں

مقوی بے نظیر یہ دواخانہ صابری کی خاص اور بے نظیر دوا ہے جسکے استعمال سے کے علاوہ مقوی اعصاب مفرح ہے نزلہ زکام کو روکتی اور قوت باصرہ کی معین ہے ۔ اختلاج قلب ۔ دم پھولنا سانس چڑھنا اور دماغی کام کرنیوالوں کی بلکہ قوتوں کی نگہبان اور تندرستی کی محافظ ہے ۔ قیمت اصلی ایک روپیہ رعایتی ۱۲ ار

اصلی راسکوپ سپیشل ... اور یکین واچ مشہور گھڑی ہے تعریف کی چنداں ضرورت نہیں ۔ قیمت آٹھ روپیہ ۱۲ ار رعایتی ... مشہور عالم ریلوے ریگولیٹر واچ ۔ پرزے نہایت مضبوط اور پائیدار ۔ برسوں بگڑنے کا نام نہیں لیتے ۔ قیمت اصلی ... رعایتی ... بشکیں واچ ۔ وقت بالکل صحیح بتلاتی ہے ۔ پرزے نہایت مضبوط ۔ جگہ ذیل کا عذر نہیں ہو ۔ قیمت ... رعایتی ...

طلائے خاص ۔ بچپن اور جوانی کی غلط کاریوں سے یا بلوغ ادا غلام ہوا ۔ اعضاء خاص کے پیچھے اگر کمزور ہو گئے ہوں اسکا استعمال کریں ۔ اعضاء تندرست اور مضبوط ہو جاتے ہیں سوزش اور آبلے وغیرہ نہیں پڑتے ۔ قیمت فی شیشی ... رعایتی ۱۰ ار

تحفہ صابری ۔ خاص طالبعلموں کیلئے مقوی دماغ ہے ۔ حافظہ کیلئے ۔ بلغمی امراض نیز جریان ۔ احتلام ۔ سرعت کیلئے اکسیر اعظم ہے ۔ اگر مخلوق صبح و شام پان میں دو قطرہ ڈال کر کھائیں ۔ اور مالش بھی کریں ہفتہ عشرہ میں صحت ہو ۔ ہر قسم کی نامردی کافور ہوتی ہے ۔ دو قطرہ زبان پر چاٹ لینے سے بدہضمی دور ۔ اور بھاری پن جاتا رہتا ہے ۔ ہر قسم کے دردوں کیلئے اسکا کھانا اور ملنا اکسیر کا حکم رکھتا ہے اسکے استعمال سے کایا پلٹ جائیگی ۔ حافظہ اور دماغ اعلیٰ درجہ کا ہو جائیگا سبق برسوں نہ بھولیگا ۔ سوچ سمجھ کا مادہ آفت کا ہو جائیگا ۔ اگر اسکا انجن بنائیں ۔ ہزاروں امراض چشم کو دور کرے ۔ اس گوہر بے بہا نسخہ بے خطا کی قیمت فی شیشی ... رعایتی ۱۲ ار

برقی گولیاں ۔ جریان ۔ احتلام ۔ سرعت کی جملہ شکایات دور کرتی ہے برقی گولیاں اکسیر ہیں ۔ ... قیمت ... رعایتی ...	سرمہ مفید چشم ۔ آنکھوں سے پانی جانا ۔ ... ضعف بصر ۔ جالا ۔ پھولا ۔ ناخنہ ۔ پڑوال ۔ خارش ... اور امراض چشم کیلئے تحفہ نایاب ہے قیمت فی شیشی بارہ آنہ رعایتی ۶ ر	برقی گولی ... مفید ... استعمال ... کی جملہ شکایات ... قیمت ۱۲ ار رعایتی ...
جوب تقویت باہ ۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے ۔ سرعت ۔ احتلام ۔ ... اکسیر اعظم ... قیمت ... رعایتی ...	سفوف دافع جریان ہر قسم ۔ نیا ہو یا پرانا ۔ اسکے استعمال سے چند ہی یوم میں آرام ہو جاتا ہے ۔ مجرب اور مفید ہے ... قیمت ... رعایتی ۱۲ ار	حبوب امساک ۔ ... نایاب تحفہ ہے قیمت ... رعایتی ۱۲ ار

ملنے کا پتہ ۔ خادم الفقراء صوفی شمس الدین صابری ، دواخانہ صابریہ یونانی فیروز پور صدر بازار جھاونی ۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم	
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
ایک ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

(۱) ماہ پچھلے نرخنامہ سے اسمیں ہر ترتیب کی رعایت کر دیگئی ہے اب اس شرح میں ایک پائی کم نہ ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی لیجائیگی (۳) جو اشتہار مضامین کے صفحات پر درج کرایا جائیگا موجودہ فیس داخل کرنا ہوگی۔

مطبع سنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم باہتمام محمد فضل حسن خاں صاحب چھپا اور امیر حسن خان و صابر حسن خان نے مشتہر کیا۔